سوال

خاونداور بیوی نے شرعی طورپر نکاح کیا جس طرح اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، لیکن نکاح سے قبل وہ آپس میں ملتے اور خاونداور بیوی جیسے تعلقات رکھتے تھے، کیا ان کی یہ شادی صحیح ہے یا باطل ؟ اور جوکچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا کفارہ کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

پہلی بات تو یہ ہے کہ زنا ایک عظیم جرم اور کبیرہ گناہ ہے جس کی بنا پر زانی سے ایمان سلب ہوجاتا ہے، اور وہ عذاب و ذلت اور رسوائی سے دوچار ہوتا ہے، الا یہ کہ وہ توبہ و استغفار کر لے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور تم زناکاری کے قریب بھی نہ جاؤ، یقینا یہ بہت فحش کام اور برا راہ ہے . الاسراء (32).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2475) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

اور ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب مرد زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان خارج ہوجاتا ہے وہ اس پر سائبان کی طرح ہوتا ہے، اور جب وہ زنا ختم کرتا ہے تو ایمان اس میں واپس آجاتا ہے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (4690) سنن ترمذی حدیث نمبر (2625) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ زانیوں کو قیامت سے قبل ان کی قبروں میں آگ کا عذاب دیا جائیگا

صحیح بخاری حدیث نمبر (1320).

اور پھر اس جرم کی قباحت کی بنا پر اللہ عزوجل نے اس کی سزا رجم رکھی ہے کہ اگر زانی شادی شدہ ہے تو اس کو موت تک پتھر مارے جائیں، اور اگر شادی شدہ نہیں تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں

اور جو شخص بھی اس میں مبتلا ہوا سے اس کام سے جتنی جلدی ہوسکے توبہ کرنی چاہیے، اور اس امید سے کثرت کے ساتھ اعمال صالحہ کرے کہ اللہ عزوجل اسے معاف کردیگا

فرمان باری تعالی ہے :

اوروہ لوگ جواللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے اورنہ ہی وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، مگرحق کے ساتھ، اورنہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اورجوکوئی یہ کام کرے اسے گناہ ہوگا، اورروزقیامت اسے دگنا عذاب دیا جائیگا، اوروہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اس میں رہے گا، سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر لیں اورایمان لے آئیں، اورنیک کام کریں، اللہ تعالی ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اللہ تعالی بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے الفرقان (67-70).

اورایک مقام پرارشادباری تعالی ہے :

اوریقینا میں اس شخص کو بہت زیادہ بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا اورایمان لاتا اورنیک وصالح اعمال کرتا اورپھر ہدایت پر رہتا ہے طہ (82).

اوران دونوں کو چاہیے کہ اگراللہ عزوجل نے ان کے اس گناہ پرپردہ ڈالا ہوا ہے تووہ اس پردہ میں ہی رہیں اوراس کی خبر کسی دوسرے کو مت دیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ان گندی اشیاء سے اجتناب کروجن سے اللہ سبحانہ وتعالی نے منع کررکھا ہے، اوراگرکوئی شخص اس کا شکار ہوجائے تواسے اللہ کے پردہ سے پردہ اختیار کرنا چاہیے"

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ نے احادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (663) میں صحیح قرار دیا ہے

دوم :

زانی مرداورزانی عورت کا آپس میں اس وقت تک نکاح جائز نہیں جب تک کہ وہ اس گناہ سے سچی اورپکی توبہ نہ کرلیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

زانی مرد سوائے زانی یا مشرکہ عورت کے کسی اورسے نکاح نہیں کرتا، اورزانیہ عورت سوائے زانی یا مشرک مرد کے کسی اورسے نکاح نہیں کرتی، اورایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا ہے النور (3).

یعنی زانی مرداورعورت کا نکاح حرام ہے

اس لیے اگرتودونوں نے شادی سے قبل اس حرام کام سے توبہ کرلی تھی توان کا نکاح صحیح ہے، لیکن اگرانہوں نے توبہ سے قبل عقد نکاح کرایا تھا توان کا نکاح صحیح نہیں، اورانہیں اپنے کیے پرنادم ہوکراس سے توبہ کرنی چاہیے اورآئندہ پختہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اس کام کو دوبارہ نہیں کریں گے، پھر وہ اپنا نکاح دوبارہ کرائیں، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (85335) کے جواب میں گزرچکا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

96460